بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡم

(اشرفی مکتوب سلسلہ اشاعت نمبر 4)

نمازِ وتر

طریقہ اور ضروری مسائل

₹ 2/-

مولانا سید خواجہ معزالدین اشرفی
خلیفۂ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی حفظہ اللہ
خطیب جامع مسجد محمدی کشن باغ حیدرآباد
www.islamic786.org
ashrafimessage@gmail.com

نمازِ وتر کی اہمیت

(1) نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ وتر حق ہے جو وتر نہ پڑھے ہم میں سے نہیں، وتر حق ہے جو وتر نہ پڑھے ہم میں سے نہیں، وتر حق ہے جو وتر نہ پڑھے ہم میں سے نہیں، تین دفعہ آپ ﷺ نے ان الفاظ کی تکرار فرمائی۔ (ابوداؤد)

(2) نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نماز کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی ہے جو تمہارے لئے سرخ اُونٹوں سے بہتر ہے۔ وہ نماز وتر ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے نماز عشاء اور فجر کے درمیان رکھا ہے۔ (ابوداؤد/ابن ماجہ/ترمذی)

وتر میں تین رکعت ہیں

(3) حدیث شریف : اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ قَالَتۡ كَانَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ يُوۡتِرُ بِثَلَاثٍ لَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيۡ اٰخِرِهِنَّ ترجمہ: (اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے رات کے وتر تین (رکعت) وتر پڑھتے، نہ سلام پھیرتے تھے مگر آخر میں۔ (نسائی/طحاوی/طبرانی، حاکم نے فرمایا یہ حدیث مسلم وبخاری کی شرط پر ہے۔)

(4) حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ وِتۡرُ اللَّيۡلِ كَوِتۡرِ النَّهَارِ صَلٰوةِ الۡمَغۡرِبِ ترجمہ: فرمایا نبی کریم ﷺ نے رات کے وتر تین (رکعت) ہیں جیسے دن کے وتر نماز مغرب۔ (دارقطنی/بیہقی)

(5) حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوۡتِرُ بِثَلَاثِ رَكۡعَاتٍ ترجمہ: بے شک نبی کریم ﷺ وتر تین رکعت پڑھتے تھے۔ (طحاوی شریف)

(6) حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وتر میں سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلٰى اور قُلۡ يٰۤاَيُّهَا

الۡكٰفِرُوۡنَ اور قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک ایک رکعت میں ایک ایک سورت پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی/نسائی/دارمی/ابن ماجہ)

(7) حدیث شریف : اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا گیا ہے کہ حضور ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ پہلی میں سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلٰى دوسری میں قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ اور تیسری میں قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اور کبھی سورۂ) فلق اور الناس پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی/ابوداؤد/ابن ماجہ/نسائی)

ان تمام احادیث سے ثابت ہوا کہ نماز وتر کی تین رکعتیں ایک سلام سے ادا کی جاتی ہیں، نام نہاد اہلحدیث صرف ایک رکعت وتر ادا کرتے ہیں ان کا عمل ان احادیث کے خلاف ہے۔

لوگوں میں نماز وتر سے غفلت بڑھ رہی ہے جو لوگ پابندِ نماز ہیں ان میں سے بھی ایک خاصی تعداد وتر ادا کئے بغیر مسجد سے نکلتی ہوئی نظر آ رہی ہے، اور بعض نمازی تو وہ ہیں جنہیں دعائے قنوت یاد نہیں ہے، ہم اپنے اس مکتوب میں نمازِ وتر کا طریقہ اور ضروری مسائل درج کرتے ہیں اس نماز کی اہمیت کے لئے شرعی حکم یہ ہے کہ نماز وتر واجب ہے، شریعت کے کسی بھی واجب حکم کو ترک کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، چنانچہ اگر کسی نے نمازِ وتر وقت پر نہیں پڑھی اور وقت گذر گیا تو اس کی قضاء لازم ہے۔

وتر کا وقت عشاء کے ساتھ شروع اور عشاء کے وقت کے ساتھ ختم ہوتا ہے، یعنی شفق احمر غائب ہونے کے بعد وتر کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک باقی رہتا ہے لیکن نماز وتر کو نماز عشاء ادا کرنے کے بعد پڑھنا واجب ہے۔ چنانچہ نماز عشاء کی فرض نماز کے بعد جب دو سنّت اور

1۔ اس مسئلہ میں مزید تحقیق کے لئے حضرت علامہ مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف "جاء الحق" کا مطالعہ نہایت مفید ہے، جس میں اہلحدیث فرقے کے نمازِ وتر پر اعتراضات کے محققانہ جوابات درج ہیں۔

دو نفل پڑھ لی جائیں تب وتر پڑھی جاتی ہے اس کی تین رکعت ہیں۔

نمازِ وتر کا طریقہ

نمازِ وتر کی نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ابتدائی دو رکعتیں اسی طرح ادا کریں جس طرح عام نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔ لیکن تیسری رکعت میں جب سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ تکبیر تحریمہ کی طرح اُٹھا کر "اَللّٰهُ اَكۡبَرُ" کہتے ہوئے دوبارہ باندھ لیں اور دُعائے قنوت پڑھیں۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِيۡنُكَ وَ نَسۡتَغۡفِرُكَ وَ نُؤۡمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيۡكَ وَ نُثۡنِيۡ عَلَيۡكَ الۡخَيۡرَ وَ نَشۡكُرُكَ وَلَا نَكۡفُرُكَ وَ نَخۡلَعُ وَ نَتۡرُكُ مَنۡ يَّفۡجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيۡ وَ نَسۡجُدُ وَ اِلَيۡكَ نَسۡعٰى وَنَحۡفِدُ وَنَرۡجُوۡا رَحۡمَتَكَ وَنَخۡشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالۡكُفَّارِ مُلۡحِقٌ

دُعائے قنوت پڑھنے کے بعد بغیر ہاتھ اُٹھائے، "اَللّٰهُ اَكۡبَرُ" کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور رکوع سجود کر کے آخری قعدہ میں بیٹھ جائے اور التحیات درود ابراہیمی اور دُعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں، دُعائے

قنوت پڑھنا واجب ہے۔ اگر دُعائے قنوت یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لے

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّ فِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو تین مرتبہ "اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ" پڑھ لیں یا تین مرتبہ "يَارَبِّ" کہا جائے تب بھی واجب ادا ہو جائے گا لیکن جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو ان دعاؤں کو پڑھنے کی اجازت ہے لیکن ہمیشہ صرف اتنا ہی نہ پڑھیں۔

وتر کی ہر رکعت میں سورت ملانا ضروری ہے

وتر کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت یا مختصر تین آیات کی تلاوت ضروری ہے اگر کسی رکعت میں بھول کر ایسا نہیں کیا تو آخر میں سجدۂ سہو کرنا لازم ہے۔1

دعائے قنوت پڑھنے سے پہلے ہاتھ اُٹھانا

وتر میں دُعائے قنوت پڑھنے سے پہلے ہاتھ تکبیر تحریمہ کی طرح اُٹھاتے وقت 'اللہ اکبر' کہنا واجب ہے اور اس وقت ہاتھ اُٹھانا سُنّت ہے۔ لہٰذا اگر 'اللہ اکبر' تو کہہ دیا مگر ہاتھ نہ اُٹھایا تو نماز ہو جائے گی مگر ایسا کرنا مکروہ ہے اور اگر ہاتھ تو اُٹھایا لیکن 'اللہ اکبر' نہیں کہا تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی یعنی ایسی نماز کو پھر سے پڑھنا واجب ہوگا۔ اگر اس وقت 'اللہ اکبر' کہنا بھول جائے اور حالتِ نماز ہی میں یاد آیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔

اگر دُعائے قنوت ہی نہیں پڑھی؟

اگر بھول کر تیسری رکعت میں دُعائے قنوت ہی نہیں پڑھی اور حالت رکوع میں یاد آیا تو واپس قیام میں آنے کی ضرورت نہیں بلکہ التحیات کے بعد سجدہ سہو کر لے اور سجدہ سہو کے بعد التحیات پھر سے پڑھ کر درود ابراہیمی

1۔ فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۶۔

اور دُعائے ماثورہ پڑھ لینے سے نماز میں جو کمی دُعائے قنوت کے بھولنے سے پیدا ہوئی تھی وہ پوری ہو جائے گی۔

وتر کا آخری قعدہ

اگر وتر کی نماز میں آخری قعدہ بھول گیا اور چوتھی رکعت ادا کرلی تو اب چوتھی رکعت کے آخر میں قعدہ مکمل کر کے سلام پھر دے، یہ چار رکعت نماز نفل تو شمار ہوگی، لیکن وتر کی نماز نہیں ہوئی، وتر پھر سے پڑھے۔ اگر وتر کا قعدہ آخرہ کے بعد چوتھی رکعت پڑھ لی تو نماز وتر صحیح ہو جائے گی۔ بہتر یہ ہے کہ ایک رکعت اور ملا کر آخر میں سجدہ سہو کر لے تو آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔1

وتر کی جماعت

نمازِ وتر رمضان المبارک میں جماعت کے ساتھ ادا کرنا مستحب ہے۔ رمضان المبارک کے علاوہ تمام دنوں میں اس نماز کو جماعت سے پڑھنا مکروہ ہے۔2 احناف کے لئے غیر حنفی امام کے پیچھے نماز تراویح اور دیگر نمازوں کی اجازت تو ہے لیکن حنفی کو چاہیے کہ نماز وتر کسی حنفی امام کی اقتدا میں جماعت بنا کر ادا کرے یا تنہا تین رکعت وتر پڑھے۔

ادارۂ تحقیقات علمیہ حیدرآباد (رجسٹرڈ)
ہمارے دعوتی پمفلٹس کو خرید کر ایصال ثواب کے لئے تقسیم کیجئے۔
ملنے کا پتہ: مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ حیدرآباد
موبائل نمبر 9603512570 - 7386 46 7386

1۔ ردالمحتار ج ۲ ص ۸۷۔ 2۔ فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۱۔

اشرفی آفسٹ پریس: 7386467386-9603512570